استعمال کرتے ہیں۔ محمود محمدی عراقی

(سربراہ ادارہ ثقافت اسلامی تہران)

مدیر آزاد میڈیا اور خصوصاً پشتو ٹی وی چینل ATV کے کھلا نام:

آپ کا ATV تو واقعی PTV پر بازی لے گیا، مگر کس پہلو سے بازی لے گیا اور آگے بڑھ گیا؟ نہایت دکھ اور افسوس کے ساتھ عرض کرتا ہوں کہ آپ کا ATV اپنے منفی پروگراموں میں PTV سے کوسوں آگے نکل گیا ہے۔ PTV تو مرد و زن کے مخلوط گانے، ناچنے، تھرکنے اور سفلی و صنفی جذبات کو بھڑکانے میں موجود نسل کو گندہ کر رہا ہے۔ لیکن آپ نے تو موجودہ نسل کے ساتھ ساتھ آئندہ نسل کے نوخیز بچوں اور بچیوں کو بھی اپنے پروگرام ''مستی ہی مستی'' میں مخلوط رقص و موسیقی، بے حیائی، صنفی اعضاء نمائی اور جنسی ہوسنا کی کا چسکا لگا دیا ہے۔ اس طرح آپ موجودہ نسل کے ساتھ ساتھ اگلی پوری نسل کو بھی تباہ و برباد کرنے پر تلے ہوئے ہیں۔ ہماری نسل کشی بذریعہ عریانی و فحاشی ہمارے دشمن نہیں کر رہے بلکہ آپ جیسے ''اپنے'' ہی کر رہے ہیں۔ سبحان اللہ! اس گھر کو آگ لگ گئی گھر کے چراغ سے! اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ آپ جیسے ذمہ دارانِ ابلاغ عامہ کو توفیق دے کہ وہ اپنے گھر میں لگائی آگ کو خود ہی بجھا دیں۔ آمین!

عبدالمجیب

(سابق مشیر، حکومت سعودی عرب)

جناب مولانا سمیع الحق صاحب۔ مہتمم جامعہ حقانیہ اکوڑہ خٹک

السلام علیکم! اسلامی مدرسوں پر الزام ہے کہ ان میں دہشت گردی کی ٹریننگ دی جاتی ہے، لیکن انڈیا کا مشہور اردو ہفت روزہ ''نئی دنیا'' نے ''دہشت گردی یا اسلام'' (امریکی صحافی ولیم ڈال ریمپل کی تازہ رپورٹ) (نئی دنیا ۲۶/دسمبر ۲۰۰۵ء) میں کہا کہ ''اسلامی مدرسوں میں اسلام کی تعلیم دی جاتی ہے، دہشت گردی کی ٹریننگ نہیں دی جاتی۔......'' مسلم معاشرے میں مدرسے کا کردار ہر لحاظ سے بڑا مفید ہے۔ لیکن ضرورت اس امر کی ہے کہ اس میں اور بھی جدت آنی چاہیے۔ ہمیں خالصتاً اپنے مسلک کی بنیاد پر طالب علموں کی ذہنی نشو و نما نہیں کرنی چاہیے بلکہ ان کے فکر و عمل کو وسیع المشرب بنانے کی ضرورت ہے تاکہ مدرسے کا کردار مسلم معاشرہ میں مزید پھیلایا جائے۔

مدثر اللہ خان (چھینا پورہ جھانسی، ہندوستان)